© rasailojaraid.com

مطبوعات

سرورِ کائنات کے ۵۰ صحابہؓ از طالب الہاشمی ۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز ۔ ۲۳ راحت مارکیٹ، اُردو بازار لاہور۔ سفید کاغذ، اچھی طباعت، مضبوط جلد، صفحات ۶۶۴، قیمت: ۸۰/- روپے۔

ہمارے دَور کے ممتاز سیرت نگارِ صحابہؓ کے قلم سے ۵۰ صحابہ کرام کے حالات پر مشتمل ایک تازہ مجموعہ سامنے ہے۔ حکایت بجائے خود لذیذ ہو اور داستان نگار کے قلم میں بھی جان ہو تو پھر کتاب آدمی کو پکڑ لیتی ہے۔ چنانچہ ہاشمی صاحب کی سابق مختلف کتابوں کی طرح اس کتاب نے بھی مجھے مجبور کر دیا کہ اسے جلد سے جلد پڑھ ڈالوں۔ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے صحابہ کرامؓ کی انفرادی سوانح ہی ہمارے سامنے نہیں آئیں، بلکہ قرونِ اُولیٰ کی تاریخ کے بہت سے ابواب بھی بیان ہو گئے ہیں۔ کون صحابی کس مجلس میں موجود تھے؟ کس معرکۂ جہاد میں شریک ہوئے؟ کونسا خاص فریضہ رسول اللہ کی طرف سے سونپا گیا؟ حضورؐ یا دوسرے صحابیوں سے کیا رشتہ داری تھی؟ حضورؐ کی وفات کے بعد کے دَور میں کب کیا پارٹ ادا کیا؟ اسلام قبول کرتے وقت کن آزمائشوں سے گزرنا پڑا؟ کن دوسرے لوگوں تک دعوت پہنچائی؟ یا دین کا علم کس طرح اور کس درجہ میں حاصل کیا؟ حدیث کی کتنی روایات بیان کیں؟ عبادات، ذکر و نوافل، قیام اللیل اور انفاق فی سبیل اللہ کے لحاظ سے کیا مقام حاصل کیا؟ پھر ان معلومات کے ساتھ بہت سے اہم اسباق ملتے ہیں، دینی معاملات میں رہنمائی ملتی ہے، حکیمانہ ارشادات سامنے آتے ہیں اور بس یوں معلوم ہوتا ہے کہ کسی لالہ زار میں علم و عمل کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ طالب ہاشمی صاحب بنیادی اہم کتابوں کے حوالے جابجا درج کرتے ہیں۔

حالات و واقعات جو بیان ہوئے ہیں ان کا تقابلی مطالعہ کرنے سے بحثیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ مگر اس کے لیے میری متاعِ وقت و قوت بہت محدود ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تعارف خواجہ عابد نظامی مدیر ضیائے حرم نے لکھا ہے۔ مؤلف کے قلم سے "حرفے چند" کے بعد "قرآنِ حکیم اور عظمتِ صحابہ" کے عنوان سے ایک مقالہ بھی شامل کتاب ہے۔

اُمید ہے کہ ہاشمی صاحب کی دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی بہت مقبول ہوگی۔

PLANNING CURRICULA FOR NATURAL SCIENCES: THE ISLAMIC PERSPECTIVE

مؤلف: محمد عبدالسمیع و مسلم سجاد۔ ناشر: آئی۔پی۔ایس۔ 6/4 SHALIMAR, ST. 56, 3۔ اسلام آباد۔ قیمت: مجلد ۱۰۰/- روپے۔ رنگین دبیز گتہ ۷۵/- روپے

اسلام کے تحریکی ظہور کا فیضان ہے کہ مختلف دائروں میں فکری و تحقیقی کاموں کی رفتار بڑھ رہی ہے بخصوصاً تعلیم کے دائروں میں پاکستان اور بیرونِ پاکستان اسلامی نقطۂ نظر سے بڑی کثیر تعداد میں کتابیں اور مقالے سامنے آرہے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی یہ کتاب ہے۔ پہلا مرحلہ اسلام کے اصولِ تعلیم کو اُجاگر کرنے کا تھا۔ اب ان اصولوں کو تعلیمی تنظیم، طریقِ تدریس اور نصاب سازی وغیرہ عملی مسائل پر منطبق کرنے کا کام تیزی سے ہو رہا ہے۔

"طبعی (فطری) سائنسوں کے لیے نصابی منصوبہ بندی، اسلامی زاویہ فکر سے" کے متعلق خود نام ہی سے ضروری تاثر مل جاتا ہے۔ تعلیمات سے تعلق رکھنے والے ہر دو مؤلفین نے کیمیا اور علم حیاتیات (اور اس کی اہم شاخوں) کے لیے نصاب سازی کے خطوط متعین کیے ہیں۔ نیز تعلیم کی ابتدائی، ثانوی اور جامعاتی سطحوں کے لیے حدود کی نشاندہی کی ہے۔ سائنسی تعلیم کو اسلامی روح سے آراستہ کرنے کے لیے یہ رہنمائی دی گئی ہے کہ ایک تو زندگی اور اس کے احوال کے متعلق طلبہ کو یہ ذہن نشین کرایا جائے کہ سارا سلسلہ خدائی احکام کے تحت چل رہا ہے اور اس اصول کے تحت ہر شعبۂ علم کے متعلق قرآن سے اشارات و ہدایت اخذ کر کے شامل کیے جائیں، دوسرا اہتمام یہ ہو کہ ہر علم کے متعلق ماضی میں مسلمانوں نے اپنے تفکر و تحقیق کے بل بوتے پر کارنامے انجام دیئے ہیں ان کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ نمونہ کے اسباق بھی شامل کتاب ہیں۔ بحث و گفتگو کا انداز تحقیقی ہے، زبان دلکش ہے۔ نظریات بہ حیثیت مجموعی درست ہیں۔

پروفیسر خورشید احمد سینیٹر کے قلم سے نہایت مفید تمہیدی و تعارفی صفحات شامل ہیں۔

© rasailojaraid.com